

اَللّٰهُ اشْكُوْا اِلَى النَّاسِ اِنِّى

اَسْرِى الْاَرْضِ تَبْقٰى وَالْاِخْلَآءُ تَذٰهَبُ

تاہم سنت الہی بھی ہے کہ چراغ سے چراغ جلتا رہے۔ روشنی کے جو مینارے ان اکابر نے نصب کئے ہیں ان کی حفاظت کرنا، مخلصانہ سعی پیہم کے ذریعہ انہیں قائم رکھنا یہ اخلاف کا فرض ہے اور حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے متوسلین و معتقدین جن میں اس زمانہ کے بلند پایہ علماء اور ارباب باطن شامل ہیں اُن سے قوی توقع ہے کہ وہ اس خانقاہ کی تدریل ملک نزہلی کو روشن و تابناک رکھیں گے

رَحْمَتُ اللّٰهِ رَحْمَتٌ وَّاسِعَةٌ

پچھلے دنوں ایڈیٹر برہان کو ذاتی طور پر حکومت قطر (خلیج فارس) کی طرف سے عربی کی نہایت بیش قیمت مطبوعات جدیدہ کے تین بیڈل وصول ہوئے ہیں۔ رسمی طور پر شکریہ کا خط بھیجا جا چکا ہے۔ اب برہان کے ذریعہ ان الطافِ خردانہ کا دوبارہ شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔

فَجْرًا ۛ اللّٰهُ عَنَّا حَسَنَ الْجَزَاءِ

جس دن قارئین برہان کی خدمت میں یہ پرچہ پہنچے گا، میں اُس سے کم و بیش ایک ہفتہ پہلے ۹ ستمبر کو شب میں پالم کے ہوائی اڈہ سے اڑ کر براہ لندن (ارکو مونٹریل دکنیڈا) پہنچ چکا ہوں گا۔ یہ سفر مکمل یونیورسٹی کے انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز کی دعوت پر ہو رہا ہے۔ انشاء اللہ مئی ۱۹۶۳ء تک وہاں قیام رہے گا۔ اُس کے بعد امریکہ۔ یورپ اور مشرق وسطیٰ کے خاص خاص ملکوں اور اُن کے علمی و ثقافتی اداروں کو دیکھنا ہوا جو لائی کے وسط تک واپس ہوں گا۔ مسافت بہت طویل اور سفر بڑے دور دراز کا ہے۔ معلوم نہیں کل کیا ہو۔ اس لئے قارئین برہان میں سے اگر کسی صاحب کی میری زبان قلم سے دانستہ یا نادانستہ کوئی دلا زاری ہوئی ہو تو میں درخواست کرتا ہوں کہ وہ مجھے معاف فرمادیں اور اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ برہان جوں کا توں اُن کی خدمت میں حاضر ہوتا رہے گا۔ اچھا! خدا حافظ!